سوال

(466) داکرنا فر ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

پیش ہے کہ ایک دکان ہے ،جس میں جو سامان ہے وہ خرید وفروخت ہونے کی وجہ سے کم زیادہ ہوتا ہے تو اس طرح اس مال پر پورا سال بھی نہیں گزرتا ہے ۔ کیا اس دکان کے مال سے زکوۃ ادا کرنا فرض ہے ؟ اور اگر ہے تو کیا دکان کی ہر چیز کی قیمت لگا کر حساب کر کے ادا کی جائے یا ویسے ہی اندازے کے ساتھ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ماہ آپ نے زکوۃ کے ادا کرنے کے لیے متعین فرمایا ہے اس ماہ جتنا سودا برائے فروخت دکان میں موجود ہے ۔ خواہ اس پر سال گزرا ہے یا نہیں ۔ اس کی حالیہ قیمت لگالیں ، لاوکس ولاشطط ۔ پھر جتنی رقم آپ کے پاس نقد موجود ہے یا آپ نے لوگوں سے لینی ہے وہ دونوں اس سودے کی قیمت میں جمع کر لیں ا

[رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم دیا کرتے تھے ہم اس مال کی زکوۃ ادا کریں جو ہم نے تجارت کے لیے تیار کر رکھا ہے ۔]   ١٦ ٧ ١٤٢٣ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص407

محدث فتویٰ